

افکار و تاثرات

فتنہٴ رضیٰ اور ہمارے قارئین

شیعہ نصاب دینیات کی علیحدگی پر آپ کا مقالہ موضوع سے متعلق تمام گوشوں پر حاوی ہے۔ البتہ فروعی اختلافات کی بحث میں ہمیں کلام ہے، مسئلہ بلا جس کا ذکر آپ نے کر ہی دیا ہے، ظاہر ہے اس میں فروعی نہیں اصولی اختلاف ہے۔ بقول مولانا اسلمتی سندھیوی مذہب اہل سنت اور شیعہ مذہب میں کوئی اصول متفقہ نہیں شیعہ مذہب اہل سنت کی نفی کا دوسرا نام ہے افادیت کے پیش نظر ہم آپ کا مقالہ الگ شائع کر کے تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ البتہ فروعی اختلافات کے متن کو حذف کرنے کی اجازت دیں۔ (غلام حسین قائم پور۔ حاصل پور)

شیعہ مجتہد نصیر الاجتہادی کی زیر ایشانی | آج کل محرم میں شیعہ مجتہد اپنی مجالس میں کچھ تو وہی بکراست دہرا رہے ہیں جو ہمیشہ سے سمجھتے رہتے ہیں۔ ان کا ہر جملہ بغض صحابہ کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ لیکن اس سال نئے عنوان سے ایک مجتہد نصیر الاجتہادی نے تقاریر کا سلسلہ شروع کیا۔ عنوان ہے۔
— علی ازم — جنگ اخبار میں آپ کی نظر سے بھی ضرور گذرا ہوگا۔ یہ عنوان اپنے اندر تو بہن رسول اور تو بہن صحابہ کرام کا زہر لئے ہوئے ہے۔ اسلام کو علی ازم کہنا گویا یہ کہنا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام تو یونہی مشہور ہو گیا، اصل اسلام کا بانی تو حضرت علیؑ ہے۔ ورنہ محمد ازم کہا جاتا۔ صاف ظاہر ہے کہ اس سے حضرات ابوبکر صدیقؓ، عمر فاروقؓ، عثمان غنیؓ اور دیگر صحابہؓ کی کھل کر تو بہن مقصود ہے۔ براہ کرم اس مسئلہ کو سامنے رکھ کر کوئی قدم اٹھائیں کہ اتحاد ملت اسلامیہ کے لئے یہ کیا ہو رہا ہے۔ اور نتیجتاً اس عامہ کا کیا حشر ہوگا جبکہ اہل حق پر امن عامہ کے نام پر طرح طرح کی پابندیاں عائد کی جاتی ہیں۔ (ایک قاری — کراچی)

فتنہٴ رضیٰ | حالات نے مجبور کر دیا ہے کہ اہل حق رضیٰ یعنی فتنہٴ شیعیت کے بارہ میں

کوئی ٹھوس اور مضبوط قدم اٹھائیں۔ آئے دن یہ فتنہ بڑھتا جا رہا ہے۔ اب اس کی روک تھام علماء حق اور مشائخ عظام کا فرض عین ہے۔ کیا حق میں رضیٰ کی تردید کیلئے مستقل باب قائم کر سکیں گے؟

(صوفی محمد بشیر معرفت مولانا اللہ یار خان۔ چکڑا۔ ایس۔ ایل۔ سی۔ لاہور)